

”علمی سیاست اور علامہ اقبال کی پیشین گوئیاں“

محترم جناب ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ العالی

مدیر مسٹول، حکمت قرآن، لاہور

محترمی و مکرمی، السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

امید ہے بخیریت ہوں گے۔ میں آپ کا انتہائی منون ہوں کہ آپ نے حکمت قرآن میں میرا مضمون ”علمی سیاست اور علامہ اقبال کی پیشین گوئیاں“ شائع کیا۔ میرے لئے باعث اعزاز و افتخار ہے کہ یہ مضمون آپ کے مؤقر جریدہ میں شائع ہوا۔ جناب مدیر صاحب نے نہایت باریک بینی اور عرق ریزی سے ایٹھینگ کی ہے اور میری کئی اغلاط کو درست کیا ہے۔ رقم ان کا بہت مشکور ہے۔ تاہم ص ۵۰ پر عمل ایتلاف کی انگریزی (Fusion Reaction) ہے اور Thermodynamics کی درست اردو ”حر حرکیات“ ہے۔ مزید یہ کہ حضرت علامہ اقبال کے نام کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ کا مخفف نہیں لکھا گیا۔

حضرت علامہ نے جس اطلاعی معاشرہ کی نشان دہی کی تھی آج ہم اس میں سانس لے رہے ہیں اور وہ سب کچھ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے جس سے انہوں نے پہلی آگاہ کر دیا تھا۔ پاکستان سمیت پری دنیا کو فناشی و عربانی کے سیلاپ نے سخت آزمائش میں جنملا کر رکھا ہے۔ یہ سب کچھ اسی اطلاعی انقلاب کا شاخانہ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک کو فناشی و عربانی سے پاک کرنے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو درست سست میں موڑنے کے لئے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ ترجیحی بنیادوں پر تحریکی انداز میں کام کیا جائے۔ امید ہے آپ اس ضمن میں اپنی کوششوں کو مزید آگے بڑھائیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سے وہ کام لے جس سے وہ راضی ہو جائے!

احقر

محمد ندیم صدیقی (ایم اے۔ اکنامکس)

انچارج اسلامک انسٹی ٹیوٹ آف میڈیا پریس

ملیر، کراچی